اردو (ایم - پی - ٹی) - CSS

سلیبس :

صرف و نحو کا استعمال

1. اقسامِ کلمہ
2. اجزائے کلام
3. ترکیبی فعل
4. واحد، جمع
5. جملے کی ساخت
6. الفاظ کے جوڑے
7. مذکر، مؤنث
8. مترادف، متضاد
9. ترجمہ

سلیبس کی تشریح

صرف و نحو:

صرف

- الفاظ کی تقسیم
- لفظ کی صورت کی تبدیلی
- کتاب ⇐ کتب

(واحد، جمع، مذکر، مؤنث
ترکیبی فعل)

نحو

- جملوں کا باہمی تعلق
- باطنی مفہوم
- وہ کھا رہا تھا
- وہ نہیں کھا رہا تھا

(جملے کی ساخت
جملوں کی تصحیح
وغیرہ)

2. کلمے کی اقسام

اسم، فعل، حرف اور ذیلی اقسام

2. اجزائے کلام

اسم، فعل، ضمیر، متعلق فعل اور
چند حروف

3. ترکیبی فعل

- بناوٹ
- اصول
- مثالیں

۴. واحد، جمع

- بناوٹ کے اصول

5. جملے کی ساخت

- بناوٹ
- اقسام
- درستگی

6. الفاظ کے جوڑے

7. مذکر، موئنث

- بناوٹ کے اصول

8. مترادف، متضاد

۹. ترجمے

- الفاظ، معنی
- سادہ جملے
- صحیح جملے کی نشاندہی
- ڈرامے

کلمہ : با معنی لفظ

روٹی، پانی، لڑکا، کتاب

کلمہ کی اقسام

اسم - فعل - حرف

(درخت، کتاب (میں کھیلوں گا (جیسے، تک، پر)

ا۔ اسم کی اقسام

(ا) بلحاظِ معنی
- اسم نکرہ
- اسم معرفہ

(ب) بلحاظِ بناوٹ
- اسم مصدر
- اسم جامد
- اسم مشتق

(بلحاظِ بناوٹ)

اسم مصدر :

- صادر ہونے کی جگہ
- جس سے کئی اور کلمات نکلیں
- وہ خود کسی اور اسم سے نہ بنے۔
- اٹھنا، بیٹھنا، آنا جانا

مثالیں :

پڑھنا سے پڑھو
لکھنا سے لکھو

اسم جامد : وہ اسم جو نہ خود کسی اسم سے بنے، نہ ہی اس سے کوئی اسم بنے۔

میز ، دوات

اسم مشتق : مصدر سے بننے والا اسم

پڑھنا سے پڑھائی
(مشتق)

(بلحاظِ معنی)

اسم معرفہ : خاص شخص جگہ یا چیز

اسم نکرہ : عام " " "

لڑکا	احمد
شہر	لاہور
کتاب	قرآن

اسم معرفہ کی اقسام :

① اسم علم :

• پہچان کے لیے علامت کا نام دینا

• تخلص • خطاب • لقب • کنیت • عرف

غالب • خلیل اللہ • حکیم الامت • ابنِ مریم • ڈبو

2. اسم ضمیر

- وہ کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال ہو۔
- اسد نیک لڑکا ہے وہ ایک لائق شہری ہے۔

ضمیر کی صورتیں

i - اسم ضمیر غائب

۔ سامنے موجود نہ ہو

ii - اسم ضمیر حاضر

۔ جو سامنے موجود نہ ہو

iii - اسم ضمیر متکلم

۔ بات کرنے والا شخص

③ اسم اشارہ

وہ اسم ہے جس سے کلام میں کسی اسم کی طرف اشارہ کریں۔

وہ دیوار اونچی ہے

④ اسم موصول

مثالیں:

- جونسا
- جو کوئی
- جس نے
- جنہیں

"جس کا کام اسی کو ساجھے"

نکرہ کی اقسام

۱۔ اسم ذات :

انسان، آگ، کتاب

اسم مصغّر : صندوق ۔ صندوقچی

باغ ۔ باغیچہ

اسم مکبّر : بات سے بتنگڑ

اسم جنس : لڑکا، لڑکی، مرغی

اسم آلہ : سوئی، ہتھیار، قلم

اسم ظرف : مسجد، سکول، دن، رات

مکان — زمان

2. اسم فاعل

مالی، کھلاڑی، بھکاری

3. اسم مفعول

سنا ہوا، لکھا ہوا، دیکھا ہوا

۴. اسم حالیہ

کسی اور اسم کی موجودہ حالت
ظاہر کرے

- کھلاڑی کھیلتے کھیلتے رک گیا۔

5. اسم معاوضہ:

- کام کی اجرت ظاہر کرے

سلائی، دھلائی، لکھائی

6. اسم صفت :

خوبی، خصوصیت۔ تعریف

صفت کے درجے

1۔ صفت ذاتی

موصوف کی ذاتی صفت

- احمد ایک اچھا کھلاڑی ہے

2. صفت تفضیلی

تفضیلِ نفسی

احمد حسین ہے

تفضیلِ بعض

حیدر احمد سے حسین ہے

تفضیل کل

علی سب سے حسین ہے

3. صفت نسبتی

دو اسماء کا نسبت

۔ پاکستانی اداکار مشہور ہیں۔

۴. صفت عددی : دس

5. صفت مقداری : زیادہ

اقسامِ کلمہ

اسم ۔ فعل ۔ حرف

فعل : کسی کام کا کرنا

(خط لکھنا)

یا

کسی کام کا ہونا

(پڑھا گیا)

مگر

• جس میں زمانے کا تعلق پایا جائے۔

(احسن خط لکھے گا)

فعل کی اقسام

• بلحاظِ زمانہ
- ماضی
- حال
- مستقبل
- مضارع
- امر
- نہی

• بلحاظِ معنی
- فعل لازم
- فعل متعدی

• بلحاظِ فاعل
- فعل معروف
- فعل مجہول

زمانے :

فعل حال : موجودہ زمانہ

- لکھتا ہے
- لکھ رہا ہے

فعل ماضی : گزرا ہوا زمانہ

اقسام :

۱۔ فعل ماضی مطلق :

- گزشتہ زمانے میں کسی کام کا ہونا پایا جائے۔

(وہ آیا ۔ اس نے خط لکھا)

لیکن

- وقت (نزدیک یا دور) کا ذکر نہ ہو۔

علامت : مصدر کی علامت "نا" گرا کر "الف" بڑھاتے ہیں : "آنا سے آیا"

2. فعل ماضی قریب

- نزدیک کا گزرا ہوا زمانہ۔

پہچان: آخر میں "ہے"

مثال: - وہ آیا ہے

- اس نے لکھا ہے

3۔ فعل ماضی بعید

- دور کا گزرا ہوا زمانہ

پہچان: "تھا"

مثال: - وہ آیا تھا

- اس نے لکھا تھا

۴۔ فعل ماضی استمراری

- گزرے ہوئے زمانے میں کام کا جاری رہنا۔

"تا تھا، رہا تھا"

"وہ پڑھتا تھا۔ وہ پڑھ رہا تھا"

5 . فعل ماضی شکیہ یا احتمالی

- گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے متعلق شک موجود ہو۔

" وہ آیا ہوگا "

" اس نے لکھا ہوگا "

6 . فعل ماضی تمنائی یا شرطی

- گزرے ہوئے زمانے میں شرط یا تمنا پایا جائے۔

" کاش وہ کامیاب ہوتا "

" اگر وہ محنت کرتا تو کامیاب ہوتا "

- فعل مستقبل :

" آنے والا زمانہ "

" جائے گا ، پڑھے گا ، لکھتا رہے گا "

فعل مضارع :

- وہ فعل جس میں حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں۔

"وہ جائے ، وہ دیکھے"

فعل امر :

"حکم"

(دیکھو ، سُن ، لکھو)

فعل نہی :

"منع"

(مت بیٹھ ، نہ جا)

فعل بلحاظِ معنی

• فعل لازم :

وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہیے۔

- سہیل بیٹھا
- احسن آیا

← فعلِ لازم

• فعل متعدی :

فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہیے۔

- احسن نے خط لکھا
- خط مفعول اور لکھا متعدی ہے۔

بلحاظِ فاعل

فعل معروف	فعل مجہول
• فاعل معلوم ہو۔	• فاعل معلوم نہ ہو
- حمزہ نے کتاب پڑھی	- کتاب پڑھی گئی۔

جملوں کی تصحیح

اغلاط کی نوعیت

۱۔ تزکیر وتانیث

۲۔ واحد ، جمع

۳۔ زائد الفاظ

۴۔ املا اور ہجوں کی غلطی

۵۔ محاوروں کی غلطی

۶۔ عطف و اضافت کی غلطی۔

فعل اور فاعل کی عدم مطابقت

تزکیر وتانیث کی غلطی

- مزکر کی جگہ مونث اور مونث کی جگہ مزکر لکھ دیا جاتا ہے۔
-
- مثال: آپ کا اردو کمزور ہے
- زبان ہمیشہ مونث ہوتی ہے مگر یہاں مزکر لکھا گیا ہے۔

اصول:

۱۔ زبانوں کے نام ہمیشہ مونث ہوتے ہیں۔

۔ دنوں اور مہینوں کے نام مزکر ہوتے ہیں۔

۔ ستاروں اور سیاروں کے نام مزکر ہونگے۔

۔ نمازوں کے نام مونث بولے جاتے ہیں۔

۔ آوازوں کے نقول ہمیشہ مونث ہوتے ہیں۔

- مشق:

غلط　　　　　　　　　　　　　　　　صحیح

- آپ کا زبان انگریزی ہے　　　　　　آپ کی زبان انگریزی ہے
- مجھے کوے کا کائیں کائیں پسند ہے　　　　مجھے کوے کی کائیں کائیں پسند ہے
- فجر کا نماز دل کو سکون دیتا ہے　　　　فجر کی نماز دل کو سکون دیتی ہے
- پیٹ میں درد ہو رہی ہے　　　　　　پیٹ میں درد ہورہا ہے

واحد جمع کی غلطی

- واحد کی جگہ جمع اور جمع کو دوبارہ جمع الجمع لکھا جاتا ہے۔
- مثال: طالبعلموں کا حالات ٹھیک نہیں
- حالات نہیں حال استعمال ہوگا

مشق:

- اس کی دردوں کا علاج کریں	اس کے درد کا علاج کریں
- مجھے چاندیوں میں تولا جائے	مجھے چاندی میں تولا جائے
- اس کا دستخط اچھا ہے	اس کے دستخط اچھے ہیں
- لڈووں کا ڈبہ لے آئیں	لڈو کا ڈبہ لے آئیں

زائد الفاظ کی غلطی

- دو ہم معنی الفاظ ایک ہی جملے میں لکھے جاتے ہیں
- مثال : در حقیقت میں وہ اچھا ہے
- در حقیقت وہ اچھا ہے یا حقیقت میں وہ اچھا ہے

غلط	صحیح
یہ ماہ رمضآن کا مہینہ ہے	یہ رمضآن کا مہینہ ہے
در حقیقت میں یہ بات غلط ہے	در حقیقت یہ بات غلط ہے
یہ بڑھیا عورت بڑی چالاک ہے	یہ بڑھیا بڑی چالاک ہے

املاء اور ہجوں کی غلطی

- میں نے تمھارے پاس آنے میں کوئی کثر نہ چھوڑی
- میں نے تمھارے پاس آنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی

- مشق:
- غلط   صحیح
- اس نے حوش سنبھالا   اس نے ہوش سنبھالا
- نقطہ چینی مت کرو   نکتہ چینی مت کرو
- گور سے سنو   غور سے سنو

محاورے کی غلطی

غلط	صحیح
دشمن نے اسے موت کے گھاٹ اتارا	دشمن نے اسے موت کے گھاٹ جا اتارا
جسکی لاٹھی اس کی مرغی	جسکی لاٹھی اس کی بھینس
اللہ کی لاٹھی چپ ہے	اللہ کای لاٹھی بے آواز ہے

عطف و اضافت کی غلطی

- شق:
- غلط | صحیح

غلط	صحیح
پانی و آتش	پانی اور آتش
کلرک دفتر	دفتر کا کلرک
لب سڑک	سڑک کا کنارہ
کنارہ شاہراہ	لب شاہراہ

- فعل اور فاعل کی عدم مطابقت
- آپ کہاں جاتا ہیں
- آپ کہاں جاتے ہیں

تصحیح کرنے کے کچھ منفرد اصوال

- ۱۔ لفظ ہر ہمیشہ واحد اسم کے ساتھ استعمال ہوتا ہے
- مشق:
- قانون کی پاسداری ہر اشخاص پر لازم ہے
- تصحیح: قانون کی پاسداری ہر شخص پر لازم ہے
- ہر اشخاص وفا کا تزکرہ کر رہے ہیں
- تصحیح: ہر شخص وفا کا تزکرہ کر رہا ہے۔
- ۲۔ آپ کے ساتھ ہمیشہ جمع غائب کا صیغہ آتا ہے
- مشق:
- آپ کب آو گے
- تصحیح: آپ کب آئیں گے؟
- آپ کھاو
- تصحیح: آپ کھائیں۔

- ۔ لفظ کہنا کے ساتھ کو نہیں بلکہ سے لگتا ہے
- مشق:
- اسد کو کہو
- تصحیح: اسد سے کہیں

- ان کو کہنا
- تصحیح: ان سے کہنا

- ۴۔ جانا کے ساتھ میں نے نہیں بلکہ مجھے لکھا جاتا ہے

- مشق:

- میں نے جانا ہے
- تصحیح: مجھے جانا ہے

- ۵۔ لفظ نہ اور ہی ملا کے نہیں لکھتے۔ نہ کے بعد اسم اور اس کے بعد ہی کا استعمال ہوگا۔
- مشق:
- نہ ہی کھانا کھایا نہ ہی پانی پیا
- تصحیح: نہ کھانا ہی کھایا نہ پانی ہی پیا
- نہ ہی خدا ملا نہ ہی وصال صنم ہوا
- تصحیح: نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم ہی ہوا

غلط	صحیح
آپ کی مزاج کیسی ہے	آپ کا مزاج کیسا ہے
اسے دوست کی تار آئی	اسے دوست کا تار آیا
مجھے ایک ڈراونی خواب آئی	مجھے ایک ڈراونا خواب آیا
پیٹ میں سخت درد ہو رہی ہے	پیٹ میں سخت درد ہورہا ہے
مرض بڑھتی گئی جوں جوں دوا کی	مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی
میں نے آج کی اخبار پڑھی ہے	میں نے آج کا اخبار پڑھا ہے
میں نے اس کی انتظار کی	میں نے اس کا انتظار کیا
اس نے میری قلم توڑ دی	اس نے میرا قلم توڑ دیا
آپ تشریف لاو	آپ تشریف لائیں
آپ کی خیریت نیک مطلوب ہوں	آپ کی خیریت مطلوب ہوں